5 ٹریلین معیشت: عمل کی تمنّا

کلیدی خطبہ مسٹر شکتی کانت داس، گورنر ریزروبینک آف انڈیا

ممبئی میں 16 دسمبر 2019 کو انڈیا اکنامک کانکلیو کے موقع پر دیا گیا

میرے لئے یہ خاص موقع ہے کہ اس صبح میں انڈیا کانکلیو جن کا ٹائمس نیٹ ورک نے اہتمام کیا، جیسے باوقار پروگرام میں شرکت کر رہا ہوں۔ میں نے سال گزشتہ 12 دسمبر کو ریزروبینک کی یہ ذمہ داری قبول کی تھی اور یہ تقریب اپنے وقت مقررہ پر ہی منعقد ہو رہی ہے۔ سال گزشتہ اس تقریب کے بہت سے پروگرام کو میں نے ٹیلی ویژن پر دیکھا تھا۔ اس سال کانکلیو میں شرکت کیلئے میں آگے کی دیکھ رہا ہوں۔ میں ٹائمس نیٹ ورک کے مسٹر آنند کا بھی شکر گزار ہوں اور آئی ڈی ایف سی کے ودیاناتھن کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے موضوع اور تھیم سے اختصار سے متعارف کرایا۔

2. آج جبکہ میں یہاں بیٹھوں یا کہیں اور، زیادہ تر میری گفتگو میں لوگوں کا نکتہ خیال ہندوستانی معیشت ہی ہے۔ کثیر نظریاتی جہت، کثیر تجزیہ جو ظاہر کئے گئے اور مخیر ّمشورے جو پیش کئے گئے، وہ عمومی طور پر ملک کی معیشت کے مفاد میں ہیں، جو کہ ایک اچھی علامت ہے، جہاں چاہ وہاں راہ کے مطابق ہندوستانی معیشت کے سلسلے میں بہت ہی معلوماتی اور بامقصد گفتگو ہوئی جو مستقبل قریب میں ہماری حکمت عملی کا پیش خیمہ ہے۔

3. اس پیرایہ میں ریزروبینک آف انڈیا کے 21 ویں صدی میں قائم کردہ مالیاتی بندوبست کے اہم رول پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ میری گفتگو ترقی کے تناظر پر مرکوز ہوگی۔ مالیاتی استحکام جو کہ ترقی اور اقتصادی نشوونما کی بنیاد ہے اور معاشی ترقی پر بھی میں گفتگو کروں گا۔

---

1. فی البدیہہ یا برجستہ دی گئی یہ تقریر نقل اور کچھ حد تک ایڈٹ کی گئی ہے۔

ریزروبینک آف انڈیا کا کردار:

4. بطور قومی ادارہ، ریزروبینک ہندوستان کی آزادی سے قبل ہی سرگرم عمل ہے۔ آر بی آئی ایکٹ 1934 کی تمہید میں آر بی آئی کے کردار کا حسب ذیل ذکر ہے، مثلاً:

''بینک نوٹ کا اجراء اور ہندوستان میں مالیاتی استحکام پر نظر رکھنا اور عام طور پر کرنسی اور کریڈٹ بندوبست کو اس کے مفاد میں آپریٹ کرنا۔''

5. قیمت میں استحکام، معاشی استحکام اور معاشی ترقی سے متعلق زور اور دونوں اہداف پر نگاہ رکھنے مائکرو اکنامک صورتحال پر سرکاری حکمنامہ کے ذریعہ نظر رکھی جاتی ہے۔ مئی 2016 میں آر بی آئی ایکٹ میں ترمیم کی گئی تھی اور مونیٹری پالیسی کے سلسلہ میں ریزروبینک کے کردار کو دوبارہ طے کیا گیا تھا جو حسب ذیل ہیں:

''مونیٹری پالیسی کا بنیادی مقصد قیمت میں استحکام ہے جبکہ گروتھ کو ذہن میں رکھا جاتا ہے۔''

6. سرکاری حکمنامہ کے ذریعہ دیئے گئے اختیارات کے مطابق آر بی آئی نے لچکدار افراط زر ہدف (ایف آئی ٹی) فریم ورک اختیار کیا، جس کے تحت خصوصیت سے قیمت کے استحکام کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ ہندوستانی تشریح کے مطابق صارف قیمت کی 4 فیصد گرانی جو کہ لائق برداشت بانڈ 2- + فیصد کے قریب ہے۔ اس وقت گروتھ پر مرکوز ہوگی جبکہ گرانی قابو میں ہوگی۔ گرانی اور گروتھ پر نظر مائکرو اکنامک پس منظر کے ذریعہ رکھی جائے گی۔ گرانی اور گروتھ کا نظریہ علامتیں آنے والے کل حال آنے والے ڈاٹا سے معلوم ہوگا۔

مابعد عالمی معاشی بحران (جی ایف سی)، معاشی استحکام کی ترجیحی کلید کے طور پر پوری دنیا میں سینٹرل بینکوں میں ابھری۔ اگرچہ جیوری بھی اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ اس کو مونیٹری پالیسی میں واضح مقصد کے طور پر شامل کرے، حقیقت یہی ہے کہ حکمنامہ میں بطور پوشیدہ نظریہ یہ ہمیشہ باقی رہے گا۔ درحقیقت اس عام رائے پر توجہ دیتے ہوئے ریزروبینک آف انڈیا نے حالیہ ماہ میں مونیٹری اور لکوڈٹی طریقہ کار پر نظر رکھنے کیلئے متعدد پالیسیاں واضح کی ہیں، مثلاً مائکرو، پروڈنشیل پیمانہ جس کے ذریعہ مانگ کو دوبارہ پیدا کیا جاتا ہے اور معاشی گروتھ کی رفتار کو تیز کیا جاتا ہے۔ ایک ہی وقت میں ہم لوگوں نے بینکنگ اور غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (این بی

ایف سی) سیکٹر کی مضبوطی کیلئے اقدامات کئے۔ ریزرو بینک آف انڈیا گروتھ میں کثیر جہتی کمی کو روکنے کیلئے جو لازمی ہوتا ہے ضروری اقدامات کرتا ہے، گرانی کے اتار چڑھاؤ کے دباؤ اور گھریلو بینکنگ زمرہ اور این بی ایف سی پر بھی نظر رکھتا ہے۔

- ریزرو بینک کے کردار پر تفصیلی روشنی ڈالنے کے بعد اب جمع گروتھ اور معاشی استحکام پر روشنی ڈالنے کی اجازت دیجئے۔

عالمی گروتھ:

9. حالیہ چند برسوں میں ہم لوگوں نے دیکھا ہے کہ عالمی گروتھ میں کمی آئی ہے کیونکہ کاروباری کشیدگی، بچاؤ کی حکمت عملی، بریکزٹ پر غیر یقینی صورتحال میں تاخیر اور دیگر وجوہات ان کے اسباب ہیں۔ یہ سب سے تشویشناک یہ ہے کہ سبھی عوامل ہمیشہ بولتے رہتے ہیں۔

10. حالیہ کاروبار کشیدگی کے متعلق اگر گفتگو کی جائے تو اکثر یہ بیانات سنائی دیتے ہیں کہ دو بڑے ممالک کے درمیان جاری جنگ ایک نہ ایک دن ضرور ختم ہو جائے گی، لیکن دوسرے دن ہی متضاد خبر آ جاتی ہے۔ ایک مدت سے اس طرح کے تذبذب کا ماحول ہے۔ خاص طور سے گزشتہ چند برسوں سے اس طرح کی غیر یقینی صورتحال ہے۔ گزشتہ روز یونائیٹڈ اسٹیٹ آف امریکہ (یو ایس اے) اور چین کے درمیان کچھ مفاہمت کا اعلان کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ یہ پائیدار ہوگا اور ہم لوگ آنے والے ہفتوں یا مہینوں میں پیچھے نہیں تو میڈیا رپورٹس کے مطابق چین یو ایس اے کے اپنے زرعی امپورٹ میں اضافہ کر رہا ہے اور یو ایس اے بھی چینی امپورٹس میں اپنی جاری نئی ٹریف کی تجویز میں نرمی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس طرح کی کوششیں عالمی ٹریڈ اور عالمی ترقی میں بڑا استحکام لائیں گی۔

11. عموماً بریکزٹ کے معاملہ میں ایک مثبت بہتری ان معنوں میں دکھائی دے رہی ہے کہ ایک مستحکم حکومت کا قیام عمل میں آیا ہے جو کہ بریکزٹ کے تئیں پابند عہد ہے۔ دولت مشترکہ (یوکے) کے عوامی مباحثہ میں یہ خیال گردش کر رہا تھا کہ بریکزٹ رہے گا یا نہیں رہے گا۔ خوش قسمتی سے جس طرح یہ ظاہر ہوا ہے کچھ علامت استحکام والی دکھائی دے رہی ہے۔

12. غیر یقینی صورتحال میں ہم لوگ زندگی گزار رہے ہیں، میں آپکو ایک اور ڈیولپمنٹ کے بارے میں بتانا پسند کروں گا۔ جب سعودی آئل پر ڈرون سے چند ماہ قبل حملہ ہوا تھا، تیل بازار پر غیر یقینی صورتحال کا سایا پڑ گیا تھا۔ ڈرون حملہ کے دو یا تین دنوں بعد میرا ایک انٹریو ہوا تھا۔ آپ کے چینل ای ٹی ناؤ نے مجھ سے ایک سوال کیا تھا اور میں نے کہا تھا کہ میں دو ہفتوں تک سعودی عربیہ کے تجدیدی منصوبہ کے جائزہ پر نظر رکھوں گا لیکن خوش قسمتی سے بہتر وقت گنوائے، بغیر سعودی اتھارٹی نے تجدیدی منصوبہ پیش کیا اور حملہ کے اثرات بہت جلد زائل ہو گئے، جبکہ حالات پوری طرح غیر یقینی ہیں، یہ اچھا ہے کہ غیر یقینی صورتحال کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

13. اس پس منظر کے برخلاف میں نے آئی ایم ایف کے عالمی مونیٹری اور مالیاتی کمیٹی (آئی ایم ایف سی) کے اکتوبر 2019 کے تعارفی اجلاس (سبھی اراکین ممالک) میں مداخلت کرتے ہوئے جائزہ لیا تھا کہ ایک دوسرے کو ذمہ دار ٹھہرانے کے عمل میں کمی لانے کی کوشش کی جائے۔

14. ہندوستان میں عالمی پیداوار کے متعلق وسیع پیمانہ پر گفتگو کا یہ اثر ہوا کہ گھریلو پیداوار میں بہتر آئی۔ میں یہ ارادہ رکھتا کہ رفتار کم کرنے کا مطلب میرا یہ تجربہ نہیں ہے کہ ملک میں مکمل طور پر گلوبل فیکٹر کام کر رہے ہیں لیکن اس کا اثر ضرور کارفرما ہے۔ ہندوستان میں ابھرتے ہوئے معاشی بازار میں گروتھ کا بہتری سے جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔ عالمی پیداوار میں ان کے تعاون پر غور کرنے کیلئے یہاں وہاں اشتراک کی ضرورت ہے اور سبھی ممالک میں بروقت ایکشن کی ضرورت ہے۔ یہ وہ نکتہ ہے جس پر بہت مضبوطی سے کارفرما ہونے کی ضرورت ہے۔

15. 2008 میں جب عالمی مالیاتی بحران (جی ایف سی) جاری تھا۔ اس وقت کثیر جہتی عالمی گفتگو سب کی زبان پر تھی۔ دس برسوں بعد۔ آج جبکہ عالمی سست رفتاری ہے، اس وقت جاری ہونے والے نظریہ دو طرفہ ہیں، نے کثیر جہتی منظر پر برتری حاصل کر لی ہے۔ سبھی جی۔20 ممالک یو ایس اے کی سربراہی میں جی ایف سی کے بعد پھر متحد ہوئے ہیں اور پیداوار کا جائزہ لینے کیلئے عالمی ایکشن پلان کے تحت کام کر رہے ہیں۔ حالیہ پس منظر میں ہم لوگوں نے اس طرح عالمی ایکشن پلان کو نہیں دیکھا تھا۔ میں ان سے امید کر سکتا ہوں کہ عالمی پیداوار کسی ہیجانی کیفیت سے دوچار نہ ہو۔ ممالک کے ذریعہ اٹھایا گیا یہ قدم بھرپائی کے عمل پر سبقت یا دباؤ ڈالنے والا نہیں ہوگا۔ بطور مثال اگر سہ ماہی پیداوار (سالانہ کی بنیاد پر) ایورو علاقہ (ای اے) میں گزشتہ دو سہ ماہی تک۔ یہ 2 سہ ماہی اور اس سال کی تیسری سہ ماہی میں 0.8 فیصد تھی، یہ وہ نہیں ہے جو یورو رکھنا پسند کرے گا۔ ہم لوگوں نے یہ پایا، وسیع پیمانہ پر یورپی معیشت کی مالی پالیسی میں گنجائش ہے لیکن ہم لوگ سامنے کس قسم کے کھنچاؤ کے منتظر ہیں۔ ان ممالک کے مالی عمل کو ہولڈ کرنے کی اپنی وجوہات ہیں لیکن بطور باہری اور سینٹرل بینک کے گورنروں سے اہم معاشی امور پر میرے تبادلہ خیال کے بعد یہ محسوس کیا گیا کہ یورپ میں مالی عمل میں تاخیر ہوئی اور ہم لوگ ابھی تک 2008 جیسے مالی عمل کے منتظر ہیں، درحقیقت یہ قابل ذکر

ہے کہ یورپی سینٹرل بینک کی نئی سربراہ مس کرسٹن لیگارڈ نے ممالک سے کہا ہے کہ مالی توسیع کیلئے کچھ رقم زور دینے کی ضرورت ہے اور ای اے اس کو برداشت کرسکتا ہے۔

16. عالمی پیداوار پس منظر میں گفتگو کرتے ہوئے ہم لوگوں نے محسوس کیا کہ یو ایس معیشت میں رفتار پکڑنے کیلئے کچھ معاشیاتی علامتیں ہیں، 3 سہ ماہی میں 2.1 فیصد پیداوار جو کہ 2019، 2 ماہی کے 2.0 فیصد مقابلے تھی۔ یوکے نے حیرت انگیز ریکارڈ والی 2 سہ ماہی 0.8 فیصد حاصل کی، چین نے سالانہ سہ ماہی 1.2 فیصد پیداوار کا اعلان کیا تھا جبکہ جنوبی افریقہ نے دوسہ ماہی میں 3.2 فیصد سے تیسری سہ ماہی میں 0.6 فیصد پیداوار میں گراوٹ درج کی۔ برازیل نے ریٹ تھوڑی سے بہتری حاصل کی۔ مجموعی طور پر صورتحال ہنوز غیر واضح ہے۔

17. خوش قسمتی سے ہندوستان میں حکومت اور ریزرو بینک دونوں نے بروقت عمل کیا۔ آر بی آئی کے ضمن میں میں کہہ سکتا ہوں کہ تھوڑے سے وقفہ میں آر بی آئی کی کوششوں نے بازار کو جہد آمیز مسرت سے ہمکنار کرایا۔ فروری 2019 میں پالیسی شرح میں تخفیف اس وقت کی گئی جب ہم لوگ بہتری کے ماحول میں متوقع سست روی کے شکار ہو گئے۔ حکومت نے اپنی جانب سے گزشتہ پانچ سے چھ ماہ میں مختلف پالیسی ساز اعلانات بھی کئے۔

18. میں اس نتیجہ پر پہنچنا چاہتا ہوں کہ میری گفتگو کا یہ حصہ اہم معیشت میں ایک ہی وقت میں چھانے والی سستی پر قابو پانے کیلئے سبھی ممالک نے باہمی اشتراک لازمی پالیسی واضح کی۔

گھریلو معاشی ترقی:

19. آنے والی گھریلو معیشت میں یہ لازمی ہے کہ ہم لوگ ماضی اور حال کے پیداواری ڈرائیور کی شناخت کریں، جنہوں نے ہندوستانی پیداوار کی تاریخ کی گزشتہ دو یا تین دہائیوں میں قیادت کی۔ آج کون سے زمرے اس میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں؟

ماضی کے نشوونما کے ڈرائیورس:

20. گزشتہ 1990 کی دہائی میں 21 ویں صدی کی پہلی دہائی میں انفارمیشن ٹکنالوجی (آئی ٹی) سیکٹر ہمیشہ لازمی تھا، جس نے ترقی کی قیادت کی۔ ہندوستان آئی ٹی یوم سرمایہ کاری کا اہل خانہ ہندوستانی سافٹ ویئر کے ایکسپورٹ 2000-2001 یو ایس 6.3 بلین سے یو ایس $ 83.5 بلین 13 گنا زائد کیا۔ ٹیلی کام انقلاب بھی اسی مدت میں ہوا اور اس نے ملازمت کیلئے مواقع پیدا کئے اور مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کو بڑھایا۔

بنیادی ڈھانچہ خصوصاً شاہراہوں کی بہتر سنہری چار زاویہ وال کے ذریعہ توسیع تھی اور اس کے آگے بڑھانے کیلئے دیگر منصوبوں پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

عالمی پیداوار کی جانب بڑھنے کیلئے۔ فینوفیکچرنگ سرگرمیاں خاص طور پر نئی آئی موبائل کمپنیوں میں بڑھانے کی ضرورت ہے، جس کے ذریعہ ہندوستان کے بازار میں داخل ہوئیں۔ ہونڈئی، ٹویٹا، رینالٹ اور نسان وغیرہ دیگر میں ماروتی اور اشوک لیلینڈ نے اپنے کاروبار میں توسیع کی اور نئی مینوفیکچرنگ سہولیات سامنے آئیں۔ ایک ہی وقت میں بڑے گلوبل الکٹرانک ہارڈویئر اور مینوفیکچرنگ کمپنیوں نے ہندوستان میں اپنی بنیاد قائم کرنا شروع کردیا ہے۔ مزید برآں حیرت انگیز، ناقابل یقین مہم کا آغاز ہوا اور بڑی تعداد غیر ملکی سیاحوں نے ہندوستان میں دلچسپی لینا شروع کردیا۔ درحقیقت سیاحتی زر 2000-01 سے 2018-19 کے دوران آٹھ گنا بڑھ کر یو ایس ڈالر 3.5 بلین سے یو ایس ڈالر 28.4 بلین ہو گیا۔

1990 کی ہائیوں میں پیداوار اور صدی کے ابتدائی برسوں کی پیداوار ابتدائی مراحل میں تھی۔ ابتدا میں آئی ٹی ٹیلی کام، مینوفیکچرنگ خصوصاً آٹو موبائل، الیکٹرانک اور سیاحت وغیرہ پر بھرپور توجہ دی گئی۔ خدمات سے متعلق حصے میں توسیع کی گئی۔

آج کل گروتھ ڈرائیور کیا خدمات انجام دے سکتے ہیں؟

21. بڑھتے قدم کے ساتھ ہندوستان جدوجہد کرسکتا ہے اور گلوبل مینوفیکچرنگ زنجیر کا حصہ بن سکتا ہے۔ ہم لوگوں نے ہمیشہ ہی ایمانداری سے عالمی ویلو جن کو محفوظ شکل عطا کی ہے۔ ساتھ میں معاشی تجربے ہمیشہ سستی کا شکار تھے لیکن ہندوستان پھر بھی اس سستی کا شکار نہیں ہوا۔ اس کا یہ قطعی نتیجہ نہیں اخذ کیا جانا چاہئے کہ طویل عرصہ سے مستقل طور پر اس سے الگ نہیں رہا جاسکتا ہے۔ موجودہ وقت میں ہماری اہم معیشت جو رفتہ رفتہ عالمی پیمانہ پر اپنی موجودگی کا احساس کرارہی ہے۔ یہ لازمی ہے کہ وہ عالمی ویلو چین میں اپنا موثر کردار ادا کرے۔ میں پرامید ہوں کہ حکومت کے پالیسی ساز اس تناظر میں بھرپور توجہ دیں گے، حالیہ مہینوں اور برسوں میں

ہمیشہ سے اقدامات کئے گئے ہیں اور مزید کرنے کی ضرورت ہے۔

22. فوڈ پروسیسنگ ایک دوسرا علاقہ ہوسکتا ہے۔ ہم لوگوں کو ضرورت ہے کہ ٹیکسٹائل میں دوبارہ نام پیدا کریں۔ مینوفیکچرنگ اور سیاحت کے زمروں میں ہمیشہ مواقع ہیں، اس میں مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ مرکز اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ بنیادی ڈھانچوں پر لاگت لگانا بھی ضروری ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں پونجی اخراجات ریاستوں پر تقریباً 2.6-2.7 فیصد مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا برقرار ہے۔ اس میں مزید قدم بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ای- کامرس اور اسٹارٹ-اپس کے آفرنئے مواقع فراہم کرا رہے ہیں اور متعدد اقدامات اٹھا کر ان شعبوں میں ایکوسسٹم وضع کرنے کی ضرورت ہے۔

23. پیداوار کی تجدید میں آر بی آئی کا رول کثیر جہتی ہے۔ جیسا کہ قبل بتایا گیا ہے۔ ہم لوگوں نے 2019 میں پالیسی شرح 135 بنیادی پوائنٹس تک تخفیف کی ہے اور اب مانگ میں دوبارہ نئی روح پھوکنا ہے۔ سہولت کے پیش نظر ریزرو بینک نے بندوبست میں ایک مناسب لکوڈٹی رقم جاری کی جو کہ طویل عرصہ سے خسارہ میں تھے۔ حال ہی میں بندوبست تقریباً روپے 2.5-3.0 لاکھ کروڑ کی رقم سرپلس ہوگئی تھی۔ اس کی وجہ سے رقم کی مقدار محفوظ ریورس ریپوریٹ آپریشنس کے ذریعہ جذب کی جارہی ہے۔

24. رقم اور اونچی سطح کے کریڈٹ فلو کو یقینی بنانے کیلئے ہم لوگوں نے متعدد تدابیر اختیار کی ہیں۔ جن میں سے چند میں ہم لوگوں نے این بی ایف سی کے بینکوں میں سنگل ایکسپوزر حد بڑھائی گئی۔ این بی ایف سی کو کمرشیل بینک کو ترجیحی سیکٹر میں قرض بڑھانے کی اجازت دی گئی اور بیسل ضوابط کے تحت لوگوں کو بہتر کسی مائکرو پروڈنشیل اصول و سمجھوتے بینکوں سے قرضوں میں خطرات کو کم کیا گیا۔

مالی استحکام کو برقرار رکھنے میں آر بی آئی کا کردار

25. مالی استحکام کو برقرار رکھنے کے سلسلہ میں آر بی آئی کے کردار پر روشنی ڈالنے کے سلسلے میں میں چاہتا ہوں کہ کچھ دلچسپ حقائق آپ کو بتاؤں۔ میں نے مابعد مونیٹری پالیسی پر پریس کانفرنس میں تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ کچھ نکات پر دوبارہ روشنی ڈالوں۔ ہم لوگوں نے 1539 درج فہرست مینوفیکچرنگ کمپنیوں کا سروے کیا تھا اور ان کے ایچ 1 2019-20 کے بغیر آڈٹ چھ ماہی اسٹیٹمنٹ کی بنیاد پر نتیجہ اخذ کیا تھا، جو کہ حسب ذیل ہیں:

(i) ان مینوفیکچرنگ کمپنیوں نے فکسڈ املاک سرمایہ کاری بشمول کیپٹل ورک ان پراگریس میں اضافہ 2019-20 کے ابتدائی چھ ماہ میں کیا۔

(ii) ان کمپنیوں سے حاصل کردہ فنڈس 45.6 فیصد املاک کے طور پر بھی کیا گیا جو کہ سال گزشتہ کے اندر پہلے چھ ماہ کے مقابلہ 18.9 فیصد تھا، جس کا مطلب ہے کہ فنڈ کی کچھ تعداد مینوفیکچرنگ کمپنیوں سے حاصل کی گئی تھی، جن فکسڈ املاک کے طور پر رکھا گیا، جن کا غالباً یہی مطلب ہے کہ تجدید کی کچھ صلاحیتوں کا آغاز سرمایہ کاری کے دائرہ میں بھی شروع ہوگیا ہے۔ میں یہ کہنے میں کامیاب رہوں گا کہ ابھی کسی نتیجہ پر پہنچنا جلد بازی ہوگی۔ بہر حال یہ ایک دلچسپ حقیقت ہے، جس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

(iii) ہمارا تجزیہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ کچھ ثبوت ایسے میں جن میں کچھ رقم (مثلاً قرض میں تخفیف) میں خوف اس مالی سال کی ابتدا کی نصف حصہ میں کیا گیا۔ فراہم کردہ فنڈس میں تناسب جس ا استعمال طویل مدتی اور قلیل مدتی قرض میں کمی 2019-20 کے ابتدائی نصف حصہ میں 11 فیصد اور 4.2 فیصد تھا۔

(iv) بہت سی کمپنیاں اپنی ورکنگ پونجی کی حد کے پورے حصہ کا فائدہ نہیں اٹھاتی ہیں جو کہ ابھی علامت نہیں ہے۔ یہ اس بات کا شارہ ہے کہ معاشی سرگرمی میں کچھ سستی ہے۔ دیگر بات یہ کہ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ کچھ مناسب سرپلس جو کہ اس کی ورکنگ پونجی کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ بروقت ترقی کیلئے ہم لوگ یہ امید کرتے ہیں ان فنڈس کا استعمال زیادہ بہتر طور پر کیا جائے، دیگر الفاظ میں کہا جائے کہ بندوبست میں کچھ رقم فراہم کرائی جائے، جس کی ضرورت سرمایہ کاری دائرہ کی بھرپائی کیلئے ہو۔

26. اس شاندار کامیابی کی تشریح کیا ہے؟ میرے خیال میں کارپوریٹس میں بیلنس شیٹ کو صاف کرنے کا عمل ہے۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ ان متعلقہ کارپوریٹس کو نئی سرمایہ کاری احتیاط اور مجموعی قرض سے شروع کرنا چاہئے۔ ان کے پاس فنڈس کی کچھ رقم دستیاب ہے۔ کچھ رقم قابل سرمایہ کاری وسائل کا وہ شمارہ کرسکتے ہیں۔ لیکن وہ چونکہ وہ اپنی بیلنس شیٹ کو حذف کرنے اور صاف کرنے کے مرحلہ میں ہیں اس لئے اس سے قبل وہ اپنی سرمایہ کاری کا منصوبہ شروع کرسکتے ہیں۔

27. بینک اور این بی ایف سی بھی اپنی بیلنس شیٹ کو صاف کرنے کے عمل میں لگے ہیں، یہ ان کے لئے مثبت علامت ہے جس کی بدولت مستقبل کی ترقی کی بنیاد تیار کی جاسکتی ہے۔ شیڈولڈ کمرشیل بینکوں (ایس سی بی) کے معاملہ میں ہم لوگوں نے محسوس کیا کہ سسٹم پر منحصر پونجی کا خطرہ تناسب (سی آر اے آر) تقریباً 14.3 فیصد 2019 مارچ کے آخر میں تھا، یہ دوسرے ممالک کے مقابلے مثلاً چین اور یو ایس 14.1 فیصد اور 14.9 فیصد کے برابر تھا۔ یہاں اس جانب بھی اشارہ کی

ضرورت ہے کہ ترقی یافتہ یورپی ممالک مثلاً فرانس اور جرمنی میں یہ شرح تھوڑی زیادہ تقریباً 18-19 فیصد تھی۔ لیکن ہماری 14.3 فیصد ریگولیٹری ضروریات کافی زیادہ تھیں۔

28. دباؤ والی املاک کیلئے مشکل پر بھی گفتگو کروں گا اور غیر مظاہرہ والی املاک (این پی اے) کی رفتار پر روک لگانا ہوگی۔ ایسا اسٹیل کے معاملہ میں سپریم کورٹ کا فیصلہ دراصل ایک معاملہ کو حل کرنا ہے، جس میں کچھ وقت لگ گیا تھا۔ مجموعی این پی اے ہندسہ میں اس وجہ سے بہتری آئی ہے۔ ایک طویل عرصہ بعد شیڈ ولڈ کمرشیل بینکوں خاص طور سے عوامی زمرہ کے بینکوں کے منافع میں قابل فہم بہتری آئی ہے۔

29. اس تناظر میں ریزرو بینک نے نگرانی یا معاشی استحکام کیلئے فریم ورک کو پسند کیا تا کہ بینک اور این بی ایف سی معاشرہ کی امیدوں کو پورا کر سکیں۔ ہم لوگوں نے حالیہ مہینوں میں بینکوں اور این بی ایف سی کے ریگولیشن کا جائزہ لیا اور جائزہ کے تعلق سے متعدد اصلاحات مقرر کئے۔ ہم لوگوں نے سپر ویژن اور ریگولیشن کے علاحدہ شعبہ جات مقرر کئے اور نگرانی کی مہم بڑھانے کیلئے ایک نگرانی کالج قائم کیا جس کی مدد سے نگرانی صلاحیتوں کو جلا دی گئی اور ایک داخلی ریسرچ اور تجزیہ ونگ ریگولیشن اور نگرانی شعبوں کے اشتراک سے قائم کیا گیا تا کہ تجرباتی اور تحقیقی ان پٹس حاصل کیا جا سکے تا کہ ہمارے مالیاتی نظام کا تسلسل برقرار رہے۔ اس ریسرچ اور تجزیاتی ونگ کے ذریعہ ہم لوگ چندن دن کیلئے ایک دوسرے سے جوڑ کر دیکھ سکتے ہیں۔ ان میں ارتباط پیدا کر سکتے ہیں اور مجموعی طور پر مسائل کو دیکھ سکتے ہیں اور ممکنہ اہم علاحدگی اور ممکنہ کمزور یا خراب مقامات اگر کوئی ہو، جن کے نمودار ہونے کا امکان ہیں، ان کو دور کیا جا سکتا ہے۔

30. ہم لوگوں کو 21 ویں صدی کے بینکنگ نظام پر بھی توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے، جس میں لاتعداد سرگرمیاں موجودہ وقت میں ڈیجیٹل بینکنگ میں جگہ لے رہی ہیں فن ٹیک کیلئے اس کو ریگولیٹری باکس کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ ڈیجیٹل پیمنٹ انٹرفیس میں ریزرو بینک نے اہم کردار بطور ماڈل (یونیفائڈ پیمنٹس انڈیکس (یو پی آئی) ادا کیا ہے۔ اس کے ذریعہ عالمی پیمانہ پر نگرانی کی جاتی ہے۔ عالمی تصفیہ بینک (بی آئی ایس) کے حال ہی میں شائع پیپر میں کہا ہے کہ اس کے ذریعہ یو پی آئی فریم ورک آف انڈیا ایک عالمی ماڈل بن سکتا ہے۔ جس کی مدد سے جلد اور ہموار پیمنٹ نہ صرف ملک میں بلکہ غیر ممالک میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) نے ایک ذیلی ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا، جس کی مدد سے بطور کاروباری تجویز یو پی آئی ماڈل دیگر ممالک میں بھی کام کر سکے گا۔

رابطہ کا کردار:

31. یہ سب کام کرتے ہوئے ایک اہم بات جس پر اکثر ہم گفتگو نہیں کرتے لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ رابطہ کے تعلق کا ذکر ہمیشہ ضروری ہے۔ اب سینٹرل بینک کمیونکیشن کے تعلق سے مختلف نظریات کی بات کرتے ہیں تو اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے کہ سینٹرل بینک کی کارگزاری میں اس کا ہمیشہ اہم کردار ہوتا ہے۔ کچھ سینٹرل بینکرس نے ماضی میں سینٹرل بینک رابطہ میں دلکشی کے ساتھ یقین رکھتے تھے۔ گورنر کے گفتگو کے بعد جب اس بات کی کوشش کی کہ وہ کیا سمجھ رہے ہیں، انہوں نے محسوس کیا کہ وہ کچھ نہیں کہہ رہے ہیں یا کچھ نیا کہہ رہے ہیں۔ سینٹرل بینک کمیونکیشن کا کاؤنٹر نظریہ نے وضاحت کی کہ پالیسی سازی میں شناخت لائی جائے اور کچھ رہنما ہدایات جاری کی جا سکیں۔

32. آپ لوگوں کیلئے یہ اندازہ لگانا ضروری ہے کہ اس پہلو پر کیسا مظاہرہ کیا گیا لیکن ہم لوگوں نے اس بات کی کوشش ضرور کی کہ رابطہ کو مضبوطی دی جائے۔ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ یہ پہلا موقع ہے بلکہ اس سے قبل بھی ایسا ہو چکا ہے لیکن بڑے پیمانے پر آر بی آئی کو کمیونکیشن پر توجہ زیادہ وضاحت کے ساتھ دی گئی، کے فیصلہ کے پس پردہ کیا ہے اور کتنا اس کو شفاف بنایا جا سکتا ہے۔ درحقیقت میں بتا سکتا ہوں کہ گزشتہ چند ماہ میں جب ہم لوگوں نے کوئی پالیسی ساز اہم فیصلہ کیا ہے تو ہم لوگوں نے تجزیہ کار، ریسرچر اور میڈیا کے لوگوں کے ساتھ طویل میٹنگیں ضرور کی ہیں۔ ہم لوگوں نے اکادمک باڈیز اور تحقیقاتی اداروں سے بھی مذاکرات کئے ہیں اور انہوں نے بتایا کہ کس طرح آزادانہ اور کھلے پن پر ہمیشہ مباحثہ کیا جاتا ہے اور ہم لوگوں نے اس بات کو واضح کرنے کی کوشش کی کہ فیصلہ کرنے کے مرحلہ میں کیا کیا جاتا ہے۔ پہلی مرتبہ ہم لوگوں نے اپنے اہم پالیسی فیصلوں کی رہنمائی کی ذمہ داری بھی شروع کی، خاص طور سے مونیٹری پالیسی کے تعلق سے۔ اب مجھے چند مثالیں پیش کرنے کی اجازت دیجئے:

(i) تقریباً چھ ماہ قبل مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی تجاویز میں ہم لوگوں نے کہا تھا کہ گروتھ ہماری پہلی ترجیح اس وقت تک ہے جب تک کہ افراط زر پر قابو نہیں پایا جاتا۔ ہم نے ہمیشہ ہی واضح پیغام دیا ہے کہ جو کہ ریزرو بینک سے بھی متعلق ہے۔ یہ مونیٹری پالیسی سے بھی متعلق ہے اور ایم پی سی سے بھی متعلق ہے، گروتھ ہماری اونچی ترجیح ہے۔

(ii) بازار کی رہنمائی اور تجزیہ کیلئے کچھ رہنما اصول ہیں، کچھ ماہ قبل کھلے پن کے پیش نظر ہم لوگوں نے کرنسی میں تبدیلی کی تھی تو ہم نے ایم پی سی کی تجویز میں کہا تھا کہ ریزرو بینک کھلے پن والی کرنسی کو اس وقت جاری رکھے گا، جب کہ گروتھ کا جائزہ نگرانی کے ہدف کو پیش نظر رکھ کر نہیں کیا جاتا۔

(iii) گزشتہ ایم پی سی کی میٹنگ میں ہم لوگوں نے ایک ٹھہراؤ دیکھا تھا۔ میں نہیں سمجھتا کہ بازار کیوں کہہ رہے ہیں کہ وہ حیرت زدہ ہیں۔ مجھے بتایا گیا تھا کہ بازار ہماری پالیسی کے فیصلہ کے سبب حیرت زدہ ہے لیکن بعد میں اس قدم کی آپ نے ستائش کی تھی۔ اس وقت بھی ٹھہراؤ کے سبب جو کہ ہم نے کیا ہے، میں امید کرتا ہوں کہ جو سرگرمیاں پوری طرح منظر عام پر نہیں آئی ہیں، وہ ثابت کریں گی کہ ایم پی سی کا فیصلہ درست تھا لیکن اب یہ مسئلہ نہیں کہ میں کوشش کر رہا ہوں کہ صرف وقت ہی اس کی کامیابی کا اعتراف کرے گا کہ صورتحال پر قابو پایا جا سکا۔ جب ہم نے ٹھہراؤ کا فیصلہ کیا تو ایم پی سی نے بڑی وضاحت سے اس کی شناخت کی کہ مونیٹری اسپیس فراہم ہے اور اس اسپیس کا ضرورت کے مطابق استعمال کیا جا سکے گا۔ اس کو ذہن نشین رکھتے ہوئے نگرانی سے متعلق آنے والا ڈاٹا سے گروتھ طے کی جائے گی۔ بطور مثال ٹھہراؤ کی وجہ کیلئے ایک گائیڈ لائن جاری کی جائے، جس کو ایم پی سی تجویز میں تفصیل اور پریس کانفرنس میں پیش کردہ بیان کی تشریح کی جائے گی۔ یہ کام آر بی آئی کی ویب سائٹ پر فراہم ہے۔ ہمارے فیصلہ میں ایک ٹھہراؤ لیا گیا جبکہ ہم لوگوں نے کہا تھا کہ مزید مونیٹری پالیسی ایکشن میں وقفہ لیا جائے گا۔ ہم لوگ ہمیشہ ہی احتیاط اور ہمیشہ ہی یقین کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ یہ وقت فیصلہ کی گھڑی ہے اور اس وقت کیا گیا فیصلہ موافق اور زیادہ سودمند ہوگا۔

33. ہم لوگ درحقیقت ایک دیگر پالیسی پیمانہ پر بھی کام کر رہی ہیں، جس میں زیادہ شفافیت رابطہ پر زیادہ فوکس ہے۔ رابطہ کی طاقت کی تشریح کے تعلق سے ہمیں 2008 کے عالمی مالی بحران اور اس وقت یو ایس فیڈ ریشن کے ذریعہ اختیارات کی گئی توسیعی پالیسی کا ذکر کرنے دیجئے، اس وقت رابطہ ایک ہمیشہ بڑی طاقت تھا، اس لئے اس کو عالمی بازاروں اور تجزیہ کاروں کے ذریعہ تسلیم کیا گیا۔ ہر ایک نے اچھی سرح سمجھ لیا کہ فیڈ ریشن ایسا کرنے جارہا ہے 2013 میں نام نہاد شدید غذب کی ملکیت کے دوران یو ایس فیڈ ریشن کا رابطہ زیادہ طاقتور نہیں تھا۔ واضح الفاظ میں کہا جائے تو قیمتوں یا اجرتوں کے واپسی کے عمل یا معاملات میں نرمی والی توسیعی پالیسی کی وجہ سے عالمی مالیاتی بازاروں میں بڑی تباہی اور غیر استحکام کے حالات پیدا ہو گئے تھے۔ اس وقت بھی رابطہ ایک طاقتور ہتھیار تھا۔ اس مسئلہ پر سینٹرل بینک کیلئے کیا گیا کوئی بھی فیصلہ رابطہ کے ذریعہ ہی ممکن تھا۔ بلاشبہ رابط کے ذریعہ یہی ایکشن لیا اور اس کو کبھی بھی زبانی بات نہیں تسلیم کیا جانا چاہئے۔

اختتام:

34. مجھے اس نتیجہ پر پہنچنے دیجئے کہ پیچیدہ اور مربوط معیشت جیسی کہ ہندوستان کی ہے، چیلنج مونیٹری پالیسی کے دائرہ سے ظاہر ہوتے ہیں، مالیاتی بازاروں کے ریگولیشن اور نگرانی جعلسازی کو پکڑنے، رسک مینجمنٹ اور بینکوں اور غیر بینکوں وغیرہ کے داخلی کنٹرول سسٹم وغیرہ اس میں شامل ہیں۔

35. نتیجہ کے طور پر سینٹرل بینک میں کبھی بھی بے حسی کے لمحات طاری نہیں ہوئے۔ یہ ہمیشہ مسائل سے نبرد آزمائی کیلئے تیار رہا۔ ضروری یہ ہے کہ ہم لوگ بروقت وہاں تک پہنچیں، ممبئی کے ایک تجزیہ کار شخص نے مجھ سے کہا کہ ریزرو بینک کی بالائی منزل سے دو مخالف سمتوں میں ہوا چل رہی ہے۔ میرے خیال میں وہ شخص ریزرو بینک کے کردار کے متعلق بات کر رہا تھا اور اس کا اشارہ میں کتنی پیچیدگی ہے۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ اس کا مطلب ہی تھا کہ ہوا دراصل دو مخالف سمتوں میں چل رہی ہے میرا اس شخص کو جواب تھا:

''بہت خوب، یہ مظاہرہ کرے گا کہ ہندوستان جیسی پیچیدہ معیشت میں ریزرو بینک کا کردار کتنا مرکب اور چیلنج بھرا ہے۔''

شکریہ جناب :